یہ مضامین سوشل میڈیا پر موجود ہیں۔
بریلوی نسبت
اور اکابرینِ امت
مولانا ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی
خلیفہ مُجاز بریلی شریف وخانقاہ شمسیہ اشرفیہ رائچور

نام کتاب ۔ بریلوی نسبت اور اکابرینِ اُمت

مصنف ۔ مولانا ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی

صفحات ۔ ۳۲

ناشر ۔ امجدی فاؤنڈیشن پاکستان

باسمہٖ تعالیٰ و تقدس

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم و علی آلہ واصحابہ اجمعین۔

اما بعد : ۔ احبابِ اہلسنت حامیانِ مسلکِ اعلیٰ حضرت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !
گزشتہ چند سالوں سے اہلسنت وجماعت میں چھپے چند شریروں (جو گستاخانِ صحابہ و اہلبیت ہیں) نے یہ شور برپا کیا ہے کہ اہلسنت وجماعت کو بریلوی نہ کہا جائے ۔ ہم بریلوی نہیں ہیں ۔ یا بریلوی کہلوانا جائز نہیں ۔ یا بریلوی کہلوانا محض خطی ہے یا بریلوی وہ کہلوائے جس کا اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان قادری رضی المولیٰ تعالیٰ عنہ سے علمی یا روحانی تعلق ہو ۔ جاہل اور دشمنانِ اعلیٰ حضرت کا تو اعتراض کرنا بنتا تھا اس لیے کہ وہ لوگ راہ سنیت سے ہٹے ہوئے ہیں مگر اپنے بھی کچھ ناداں انہیں کے ساتھ مل گئے تو افسوس ہوا اور پھر حسب استطاعت کچھ نہ کچھ سوشل میڈیا پر لکھ کر ڈالتا رہا تاکہ برادرانِ طریقت و شریعت کی اصلاح ہو جائے ۔ اس عنوان پر فقیر کا مستقل رسالہ ابھی زیر طباعت ہے ۔ ان شاء اللہ وہ بھی جلد منظر عام پر ہوگا مگر جو تحاریر انٹرنیٹ پر موجود تھیں سبھی دستیاب نہ ہوسکیں جو ملیں انہیں اس رسالے میں ترتیب دے کر قارئین کی نظر کیا جاتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مسلک حق اہلسنت وجماعت المعروف بمسلک اعلی حضرت (بریلوی) پر قائم رکھے اور دین و دنیا کے برکات سے نوازے آمین بجاہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔

دعا گو !

فقیر ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ القوی

خلیفۂ مجاز بریلی شریف و خانقاہ شمسیہ اشرفیہ رائچور

۲۲ صفر المظفر ۱۴۴۶ ھ

"بریلوی" حقیقی اہلسنت کی پہچان

نحمدہ و نصلی و نسلم علی خاتم النبیین

الحمدللہ جل جلالہ اہلسنت و جماعت کے بچے بچے کی زبان پر مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد کے نعرے و مسلک اعلیٰ حضرت سلامت رہے کے ترانے ہیں۔

کیوں نا ہو کہ ہمارے اسلاف نے ہمیں اسی فکر کی تعلیم دی اور ہمیں سرکار اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کے عطا کردہ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جام پلائے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ اپنے آڈیو میں فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کو اس پر بارگاہ الٰہی سے انعام ملا کہ اللہ کے دین کی پہچان اعلیٰ حضرت اور آپ کے شہر کے نام سے ہوئی۔ اسی طرح کے بیانات شہزادہ و جانشین سرکار تاج الشریعہ حضرت قائد ملت مفتی محمد عسجد رضا خان قادری رضوی صاحب حفظہ اللہ سے بھی منقول ہیں۔

یہی نہیں بلکہ سادات بھی بریلوی اور مسلک اعلیٰ حضرت کہنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ چشم و چراغ خانقاہ رزاقیہ اسماعیلیہ حضرت مولانا سید گلزار اسماعیل واسطی رزاقی حفظہ اللہ بار بار اپنے بیانات میں ارشاد فرماتے ہیں کہ میں بریلوی سید ہوں۔

اسی طرح سید بادشاہ ملت , سادات مارہرہ مطہرہ و دیگر سادات کرام۔

حضرت سید محمد حسینی میاں اشرفی مصباحی دام ظلہ سجادہ نشین خانقاہ شمسیہ اشرفیہ دربار عالیہ حضرت قطب رائچور علیہ الرحمہ حضرت سے فقیر کو خلافت واجازت بھی حاصل ہے الحمدللہ تعالیٰ۔ حضرت نے اپنی خلافت کی سند میں بھی مسلک اعلیٰ حضرت (بریلوی) کا استلزام فرمایا ہے۔

اس کے علاوہ پورا مضمون کچھوچھہ شریف کے مولانا سید مدنی میاں صاحب کا بریلوی اہلسنت کی پہچان پر موجود ہے۔

آ ئیے مزید حوالہ جات قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔
حضور قائد اہلسنت علامہ ارشد القادری الرضوی صاحب علیہ الرحمہ کی کتاب تجلیات رضا میں پورا باب بندھا ہوا ہے بنام "مسلک رضویت حقائق کے اجالے میں"
(تجلیاتِ رضا ص ١٦٥ , ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)
ڈاکٹر غلام زرقانی صاحب لکھتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ فاضل بریلوی ایک مصلح قوم, داعی حق اور اسلامی اقدار کے محافظ و نگہبان تھے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ دور میں صحیح اسلامی شناخت کی تمثیل کے لئے مسلک اعلیٰ حضرت کہا جاتا ہے اور بجا کہا جاتا ہے۔
(تجلیاتِ رضا ص ١٦٦ , ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)
اسی کتاب میں قائد اہلسنت علامہ ارشد القادری الرضوی صاحب علیہ الرحمہ کا ٨ صفحات پر مشتمل فقط مسلک اعلیٰ حضرت کے تعارف پر مشتمل مضمون موجود ہے جسے پڑھنا ہو وہ ان صفحات پر پڑھ لے ہم طوالت کے خوف سے اسے یہاں ذکر نہیں کر رہے مطالعہ کے خواہش مند حضرات "تجلیاتِ رضا ص ١٧٥ تا ١٨٢ ملاحظہ فرمائیں۔۔۔
اور اسی کے آگے ص ١٨٢ تا ١٨٦ پر مضمون بنام "مسلک اعلیٰ حضرت پر الزام تراشی" بھی ملاحظہ فرمائیں۔۔۔ (راقم رضوی امجدی لڈن پنجاب)
اس کے علاوہ آپ علیہ الرحمہ کا مکمل رسالہ بھی موجود ہے بنام "بریلوی دور حاضر میں اہلسنت کا علامتی نشان"۔
اس کے علاوہ آپ مزید ایک اور جگہ فرماتے ہیں۔۔ دوسرے دن شب میں میری ٹرین بریلی شریف کے اسٹیشن پر پہنچی۔ وہی بریلی شریف جس کی طرف انتساب اب اہل سنت کا علامتی نشان بن چکا ہے۔
(تجلیاتِ رضا ص ٢٠٩ , ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور)

خلیفہ حضور مفتی اعظم حضرت علامہ عبدالستار ہمدانی مصروف برکاتی صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر" میں اہل سنت کو دیوبندی کے مقابلے میں بریلوی لکھا ہے بریلوی / دیوبندی اختلاف۔ (امام احمد رضا ایک مظلوم مفکر ص ۵۳ , رومی پبلی کیشنز اینڈ پرنٹرز اردو بازار لاہور)

حضرت فقیہ اعظم ہند شارح بخاری علامہ مفتی شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ فتاوٰی شارح بخاری میں تین جگہ مسلک اعلیٰ حضرت کو واضح فرمایا۔ پہلے سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں۔

مسلک اعلیٰ حضرت سے مراد وہ مذہب ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے الی یومنا ھذا متوارث چلا آتا ہے۔ جس کی تنقیح, تائید ماضی قریب میں مجدد اعظم اعلیٰ حضرت قدس سرہ نے کی ہے۔۔۔ الخ (فتاوٰی شارح بخاری جلد سوئم ص ۳۷۴/۳۷۵, دائرۃ البرکات گھوسی ضلع مئو یوپی)

دوسرے سوال "مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد کہنا کیسا؟" کے جواب میں فرماتے ہیں۔ مسلک اعلیٰ حضرت وہی مسلک اور مذہب ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم لے کر دنیا میں مبعوث ہوئے۔ آگے فرماتے ہیں۔ صرف دیوبندیوں, مودودیوں, وہابیوں, صلح کلیوں سے امتیاز کے لئے اس (اہلسنت) کا نام مسلک اعلیٰ حضرت رکھا گیا اور بلاشبہ مسلک اعلیٰ حضرت زندہ باد کا نعرہ لگانا صحیح ہے۔ (فتاوٰی شارح بخاری جلد سوئم ص ۳۷۵ , دائرۃ البرکات گھوسی ضلع مئو یوپی)

تیسرے سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں۔

اس جاہل پیر سے کہئے کہ حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مسلک پر تھے تو مسلک امام اعظم کہنا بھی صحیح نہیں ہے اس نے بھی غلط کہا اس کو مسلک رسول اللہ کہنا چاہیئے۔ مسلک اور مذہب کے ایک ہی معنیٰ

ہیں۔ یہ جاہل پیر ہمارے اس سوال کا جو جواب دے گا اسی سی مسلک اعلیٰ حضرت (بریلوی) کہنے کا بھی جواز ثابت ہو جائے گا۔۔۔ آگے فرماتے ہیں۔ حضرت امام ابو حنیفہ کے عہد پاک میں رافضی , ناصبی , خارجی , قدری وغیرہ گمراہ فرقے پیدا ہو چکے تھے جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے۔ ان سے امتیاز کے لئے اہل سنت نے مذہب امام اعظم , مسلک امام اعظم کا نعرہ دیا۔ اسی طرح اس زمانے میں بدمذہبوں سے امتیاز کے لئے مسلک اعلیٰ حضرت (بریلوی) کہا جاتا ہے۔
(فتاوٰی شارح بخاری جلد سوئم ص ۳۷۷ , دائرۃ البرکات گھوسی ضلع مئو یوپی)

اس لئے یہ کہنا غلط نہ ہو گا۔

مسلک اعلیٰ حضرت سلامت رہے
ایک پہچان دین نبی کے لئے
مسلک اعلیٰ حضرت پہ قائم رہو
زندگی دی گئی ہے اسی کے لئے

فقط۔۔ ابوالحسنین فقیر محمد عمر فاروق قادری رضوی غفرلہ القوی (لڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان)
خلیفۂ مُجاز بریلی شریف وبانی امجدی فاؤنڈیشن
۱۹/۰۱/۲۰۲۳ء

بریلوی حقیقی اہلسنت کی پہچان

نحمدہ و نصلی و نسلم علی خاتم النبیین

سچے پکے حاملین اہلسنت وجماعت کوفی زمانہ بریلوی کہا جاتا ہے۔ ہر شخص جو سلامتی عقیدہ کے ساتھ معمولات اہلسنت وجماعت پر پابند ہے وہ بریلوی ہے کہ مسلک اعلی حضرت (بریلوی) عقائد و معمولات اہلسنت ہی کا نام ہے۔

حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد اعظم دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز کے یوم ولادت کے موقع پر خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔ اس دن ہم اہلسنت وجماعت کو امام اہلسنت کا یوم ولادت اس طور پر منانا چاہیئے کہ ہم سب عہد کریں کہ مسلک اہلسنت وجماعت جس کو پہچان کے لئے مسلک اعلیٰ حضرت (بریلوی) کہا جاتا ہے اس پر سختی سے قائم رہیں گے یہ اس دن کے منانے کا اصل فائدہ ہے۔ نیز آگے فرماتے ہیں۔۔ دار القرار اور آخرت کی بھلائی سب مسلک اہلسنت وجماعت پر استقامت پر موقوف ہے اور مسلک اہلسنت وجماعت. جس کو پہچان کے لئے مسلک اعلیٰ حضرت کہا جاتا ہے۔ مزید آگے چل کر علامہ ابن حجر ہیتمی مکی علیہ الرحمہ کا قول ذکر فرماتے ہیں۔۔ التادب مع الائمۃ خیر اکلھا" ائمہ مجتہدین کے ساتھ ادب کی روش پوری خیر ہے اور یہ تمام خیر ہے۔ تو یہ مسلک اہل سنت ہوا اور اس مسلک اہل سنت کا دوسرا نام مسلک اعلیٰ حضرت ہے۔

مزید فرماتے ہیں۔ عقائد میں اور دین میں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا مسلک یہ ہے۔ معمولات اہل سنت وجماعت جن کے وہابیہ سخت مخالف ہیں ان کی دلیل مہیا کرنا اور عوام اہل سنت کو سختی سے قائم رہنا یہ مسلک اعلیٰ حضرت ہی کا کام ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت اس لحاظ سے معمولات اہل سنت کا نام ہے۔ اور سچی حنفیت

اور نہ صرف سچی حنفیت بلکہ تقلید ائمہ پر سختی سے گامزن کرنا اور ائمہ مجتہدین کے دامن کرم سے ہم جیسے مقلدین کو وابستہ رکھنا یہ سب اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے کارنامے اور اسی وجہ سے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا نام عقائد اہل سنت کے لئے معمولات اہل سنت کے لئے اور سچی حنفیت کے لئے اور تقلید ائمہ مجتہدین کی نیازمندی اور ان کے ادب کے لئے ان سب باتوں کے لئے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا نام پہچان ہے اور مسلک اعلیٰ حضرت ان سب باتوں کا نشان ہے۔ (ملفوظات تاج الشریعہ, ماہنامہ سنی دنیا ص ۳۶/۳۷ , اپریل ۲۰۲۲)

کراچی کے مفتی منیب الرحمان نے مولانا سعید احمد اسعد کے لحاظ سے مغالطہ دینے کی کوشش کی تھی حالانکہ مولانا سعید احمد اسعد کا نظریہ اس سے برعکس ہے۔ جی ہاں فرماتے ہیں۔ ہمارے نزدیک "بریلویت" کسی نئے دین ومذہب کا نام نہیں ہے بلکہ قرآن وسنت کے صحیح مفہوم پر ٹھیک ٹھیک عمل کا نام ہی بریلویت ہے جو شخص ایک شوشہ برابر بھی قرآن وسنت کی مخالفت کرتا ہے ہمارے نزدیک وہ سچا بریلوی نہیں ہے۔ (وہابیت وبریلویت ص ٦٤ , مکتبہ سعیدیہ رضویہ فیصل آباد)

یاالٰہی مسلک احمد رضا خان زندہ باد

حفظ ناموس رسالت کا جو ذمہ دار ہے

مسلک اعلیٰ حضرت سلامت رہے

ایک پہچان دین نبی کے لئے

آمین بجاہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

راقم الحروف۔

ابو الحسنین فقیر محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ القوی حال مقیم لاہور (لڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان)

"لفظ بریلوی اور مفتی منیب الرحمان کا کالم زاویہ نظر"

مولوی منیب الرحمان کا "زاویہ نظر" کے نام سے کالم پڑھا۔ موصوف نے نہایت بددیانتی سے کام لیتے ہوئے عوام الناس کوایک بار پھر اُلو بنادیا۔ اپنے کالم میں ان لوگوں کو بھی حوالہ کے طورپر پیش کیا جنھیں اہلسنت اکابرین نے نہ کبھی پسند کیا بلکہ ایسوں کارد بلیغ بھی فرمایا۔۔ مثال کے طورپر موصوف نے اپنے جیسے ہی صلح کلیت کے مریض سعید احمد اسعد کا حوالہ پیش کرکے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی بریلوی کہلوانا محض خطی ہے۔ موصوف نے غیروں سے دادوامدادوصول کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ یہ بھول گئے کہ حوالہ کسے بنانا چاہیئے خیرہر کسی کواپنے جیسافارغ سمجھے ہوئے ہیں۔ موصوف کا یہ حال ہے کہ جوان کے مطابق ہوتے ہیں انہیں ہی صیحح گردانتے ہیں جواسلاف کی فکرپر چلنے والے ہوتے انہیں موصوف غلط گردانتے ہیں۔

اور سیدنا اعلی حضرت مجدداعظم قدس سرہ العزیزکی عبارت پر تذکرہ بھی اپنامن مانا کر دیا چہ جائیکہ اعلی حضرت رضی اللہ عنہ کی مراداس سے جداہو۔ ہم اپنے رسالہ "ہاں ہم بریلوی ہیں" میں سیدنا اعلی حضرت رضی اللہ عنہ کے شہزادگان سے لیکر تلامذہ اعلی حضرت وزمانہ ماضی قریب کے اکابرین تک ہم نے ثابت کیا ہے کہ وہ اپنے آپ کوبریلوی کہلواتے تھے اور فرماتے تھے ہماراوہی مسلک ہے جوامام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمہ کا ہے۔ منیب صاحب جن کی نسبت یعنی جن کے تلامذہ کے تلامذہ کے تلمیذاوران کی نسبت سے نعیمی کہلواتے ہو حضور صدرالافاضل سیدنا نعیم الدین مرادآبادی قدس سرہ العزیزنے جوسنی کی تعریف فرمائی تھی "سنی کانفرنس بنارس" کی انتظامیہ کوملاکراس میں یہ شرط بھی تھی کہ سنی وہ ہے جواعلی حضرت امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیزکے مسلک پر ہو۔

شہزادہ حجۃ الاسلام حضرت مفسر اعظم علامہ ابراہیم رضا خان قدس سرہ العزیز نے حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی اختر رضا خان قادری ازہری قدس سرہ العزیز کے حوالے سے ارشاد فرمایا۔ میں غروب ہو رہا ہوں اختر میاں طلوع ہو رہے ہیں اختر میاں جامعۃ الازہر مصر میں ہیں اختر میاں نے بتایا کہ مصر میں سنیوں کو نجدی کے مقابلے میں بریلوی کہا جاتا ہے۔ جناب اگر اس میں کوئی قباحت ہوتی تو ہر گز حضور مفسر اعظم اس پر سکوت نہ فرماتے بلکہ اس کا رد فرما دیتے۔ ۔ نہایت ہی گھٹیا استدلال ہے آپ کا آپ نے غیروں کی "البریلویہ" کو پڑھ کر یہ گھٹیا الفاظ کہہ دیئے کہ غیروں کا دیا ہوا نام ہے اور آپ نے خود کہہ دیا کہ یہ نئی تفریق ہے اور مقید کرنا ہے۔ اب میں آپ سے پوچھتا ہوں اگر بریلوی کہنے سے مقید ہونے کا ثبوت ہوتا ہے تو اشعری اور ماتریدی سے مقید ہونے کا ثبوت نہیں ملتا اگر یہ دونوں سنی ہونے کی علامات ہیں تو ماتریدی کہہ کر سنی ماتریدی خود کو مقید کر کے سنی کہلوا رہے ہیں کہ فقط ہم ہی سنی ہیں۔ اور اشعری کہہ کر "سنی اشعری" خود کو مقید کر رہے ہیں کہ فقط ہم ہی سنی ہیں۔ جناب کیا جواب ہے آپ کے پاس۔ جس طرح سنی کی علامت حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی ہونے سے مقید ہونے کا ثبوت نہیں ملتا اور اشاعرہ ماتریدیہ سے مقید ہونے کا ثبوت نہیں ملتا اسی طرح بریلوی کہنے کہلوانے سے بھی مقید ہونے کا ثبوت نہیں ملتا۔

حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔ مسئلہ : ہر مسلمان پر فرض ہے کہ ہر موقع پر اپنی شناخت قائم رکھے تاکہ غیر مسلموں اور بد عقیدہ وگمراہوں سے ممتاز رہے ہر طرح دور سے پہچانا جائے کسی کو دھوکہ نہ رہے۔

شناخت کی چند صورتیں ہیں (1) بات اور گفت گو میں قولی شناخت (2) نام القاب میں (3) شکل و صورت میں (4) مسجدوں میں (5) گھروں میں تاکہ مسلمان دور سے پہچانا جائے، احادیث مبارکہ میں اس اسلامی شناخت پر بہت زور

دیا گیا ہے کئی جگہ خالفوا الیہود و النصاری کا لفظ ارشاد فرمایا گیا ہے۔ مسلمان گھروں میں فوٹو تصویر لگانے کی حرمت و ممانعت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ مسلمان کا گھر بت پرست کفار کے گھروں مندروں کے مشابہ نہ ہو جائے۔ آج بہت سے دھوکے باز لوگ اہل سنت بن کر مسلمانوں کو ورغلا رہے ان کی دھوکہ بازی سے عوام کو بچانے کے لیے ہر سنی مسلمان کو چاہیئے کہ اپنی ہر شناخت ہر وقت برقرار رکھے مثلاًفی زمانہ لفظ بریلوی اہل سنت کی شناخت بنی ہوئی ہے اس لفظ کو اپنے لقب میں ضرور استعمال کرو، ہر محفل وعظ میں نعرۂ رسالت اور اختتام پر صلوٰۃ و سلام گھروں مسجدوں میں یا اللہ یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور یا رسول اللہ لکھنا۔ اسی طرح ذکر انبیاء کے ساتھ علیہ السلام آقائے کائنات نبی کریم کے لیے صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اہل بیت عظام کے لیے رضی اللہ تعالیٰ عنہ، مولیٰ علی شیر خدا کے لیے کرم اللہ وجہہ کہنا یہ بھی اہل سنت والجماعت کی نشانی ہے اس طرح ہر شناخت برقرار رکھنا لازم ہے یہ مسئلہ " قالوا امنا برب ہارون و موسی " کے ارشاد سے مستنبط ہوا، جادوگروں نے صرف " رب یا رب العلمین " نہ کہا اس لئے کہ فرعونی لوگ فرعون کو بھی "رب اعلیٰ" کہتے تھے وہ دھوکہ دیتے یا رب العالمین کے لفظ سے دھوکہ کھا سکتے تھے اور عوام کو دھوکہ دے سکتے تھے اس لئے مکمل شناخت سچے ایمان کے اظہار کے لیے سب نے فرمایا برب ھرون و موسی اب کسی کو کوئی دھوکہ غلط فہمی نہیں رہی۔ یعنی اے لوگو ہم اب اس رب العالمین پر ایمان لائے ہیں جو ھرون و موسی کا رب ہے۔

(تفسیر نعیمی پارہ ١٦، سورہ طہ، صفحہ ٦٥١)

سیدنا حضور مفتی اعظم علامہ مفتی مصطفےٰ رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز (حقیقی مفتی اعظم) نے حج کو جانے سے قبل پندرہ نصائح بریلی شریف جامعہ کے اساتذہ اور اپنے تلامذہ کو فرمائے ان میں بھی مسلک اعلی حضرت (بریلوی) کا ثبوت موجود ہے۔ (ہفت روزہ الفقیہ امرتسر ص ١٠، مجریہ ٢٨، ٢١ اکتوبر ١٩٤٥ء)

مفتی منیب الرحمان خود کہتے ہے ۔ میں امام احمد رضا کو مجدد مائۃ ماضیہ ، مجدد مائۃ حاضرہ اور مجدد مائۃ مستقبلہ مانتا ہوں ۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہیکہ آپکے تجدیدی نقوش اتنے عمیق اور اتنے محیط ہیں کہ میرا ایمان ہیکہ آنے والی صدیوں تک آپ ہی استقامت کے ساتھ علمی دنیا میں تنہا کھڑے نظر آئیں گے ۔ (ماہنامہ معارف رضا ، شمارہ جنوری تا مارچ 2022ع)

مفتی صاحب آپ کے اپنے بیانات سے ثابت شدہ باتیں ہیں ۔ پتہ نہیں غیروں کا دیا غیروں کا دیا کہہ کر کس سے داد و امداد وصول کر رہے ہیں کہیں اس کے پیچھے یہ چال تو نہیں چھپی کہ کل حقیقی سنی و دیابنہ وہابیہ کو ایک ساتھ کھڑا کیا جائے ۔ معاف کیجئے ایسے گھناؤنے کام آپ کو مبارک اور یہ آپ ہی کا خاصہ ہیں کہ کبھی ان مسلمانوں کو کافر و مشرک کہنے والوں کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہو تو کبھی چھپیاں ڈالتے ہو ۔ آپ ہی جیسے لوگوں کے لئے یہ شعر ہے ۔

منسوب چراغوں سے طرف دار ہوا کے
تم لوگ منافق ہو منافق بھی بلا کے

اور مولوی منیب الرحمان صاحب نے جن مولانا سعید احمد اسعد کے لحاظ سے مغالطہ دینے کی کوشش کی تھی حالانکہ مولانا سعید احمد اسعد کا نظریہ اس سے برعکس ہے ۔ جی ہاں فرماتے ہیں ۔ ہمارے نزدیک "بریلویت" کسی نئے دین و مذہب کا نام نہیں ہے بلکہ قرآن و سنت کے صحیح مفہوم پر ٹھیک ٹھیک عمل کا نام ہی بریلویت ہے جو شخص ایک شوشہ برابر بھی قرآن و سنت کی مخالفت کرتا ہے ہمارے نزدیک وہ سچا بریلوی نہیں ہے ۔ (وہابیت و بریلویت ص ٦٤ ، مکتبہ سعیدیہ رضویہ فیصل آباد)

پر کیا کہیں مفتی منیب الرحمان صاحب کو ۔ ۔

شرم نبی خوف خدا
یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

سیدنا سید العلماء مارہروی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

یاالٰہی مسلک احمد رضا خان زندہ باد

حفظ ناموس رسالت کا جو ذمہ دار ہے

سیدنا حضرت تاج الشریعہ شاہ امام اختر رضا خان ازہری قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔

صلح کلی نبی کا نہیں سنیوں

سنی مسلم ہے سچا نبی کے لیئے

مسلک اعلی حضرت پہ قائم رہو

زندگی دی گئی ہے اسی کے لیئے

فقط :۔

فقیر ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ القوی (خلیفۂ مجاز بریلی شریف وخانقاہ شمسیہ اشرفیہ رائچور)

لڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان سربراہ امجدی فاؤنڈیشن پاکستان

۹ دسمبر ۲۰۲۲ع

مضمون سوئم ۔۔۔۔ میلسی

حضور قطب میلسی خلیفہ چہار خلفائے اعلی حضرت علامہ حسن علی رضوی صاحب حفظہ اللہ تعالی کی بارگاہ میں حاضری کے وقت جب فقیر حضرت سے شرف تکلم حاصل کر رہا تھا تو سنیت کو نقصان پہنچانے والے غیروں سے دادوامداد وصول کرنے والے کچھ لنڈے باز مولویوں خطیبوں اور نام نہاد اعظم مفتی کی صلح کلیت زدہ باتوں کا حضرت کی بارگاہ میں ذکر کیا تو حضرت نے فرمایا اس کراچی کے مولوی کے استاذ کے استاذ خود کو بریلوی کہتے تھے ۔ مسلک اعلی حضرت کہا کرتے تھے ۔ پھر بریلی شریف میں دور طالب علمی کی کچھ یادوں کا ذکر فرماتے ہوئے کچھ تصانیف و تالیف اور حضور مفتی اعظم حضور تاج الشریعہ حضور محدث اعظم پاکستان قدست اسرارھم کے بھیجے گئے خطوط کی زیارت بھی کروائی اور ساتھ ہی یہ رسالہ مبارکہ عطا فرمایا۔ اور فرمایا یہ دیکھیں فقیر کا مضمون ۔ فقیر دیکھ کر اس میں سے کچھ پڑھ کر واپس پیش کرنے لگا تو حضور انوار المشائخ ابن قطب میلسی نے اشارہ فرمایا کہ حضرت کے پاس اور رسالہ موجود ہے حضرت نے یہ آپ کو تحفہ میں عطا فرمایا ہے ۔ یہ رسالہ "اعلیحضرت امامِ اہلسنت مخالفینِ اہلسنت کی نظر میں" بہت کم صفحات پر مشتمل علمی مواد سے بھرپور ہے ۔ جسے دیکھ کر پڑھ کر تقریبًا 90 سال کی عمر مبارک میں بھی حضرت کی محنت کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے ۔ ساتھ ہی حضرت نے کراچی کے اعظم مفتی نامی مولوی کا لفظ بریلوی کی بابت جہالت کا رد فرماتے ہوئے حضور مفسر اعظم علامہ ابراہیم رضا خان قدس سرہ العزیز کا حضور تاج الشریعہ قدس سرہ العزیز کے لحاظ سے اپنے آخری ایام میں جو فرمایا کہ میں غروب ہو رہا ہوں اختر رضا طلوع ہو رہا ہے اختر رضا جامعہ ازہر مصر میں ہے اس نے مجھے بتایا کہ یہاں سنیوں کو نجدی کے مقابلے میں "بریلوی" کہا جاتا ہے ۔۔۔۔ الخ۔۔۔

اللہ تبارک وتعالی حضرت کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور حضرت کا سایہ ہم غربائے اہلسنت پر تادیر قائم رکھے آمین بجاہ جد الحسن والحسین صلی اللہ علیہ وسلم ورضی اللہ عنہما۔

فقیر ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ ولوالدیہ

۸ دسمبر ۲۰۲۲ء

بریلوی حقیقی سنیت کی پہچان

نحمدہ و نصلی و نسلم علی خاتم النبیین۔

قارئین! جیسا کہ ہم اپنے کئی مضامین میں یہ ثابت کر چکے ہیں کہ مسلک اعلیٰ حضرت اور بریلوی مسلک کی اصطلاح ہمارے اجلہ اکابرین نے استعمال فرمائی ہے۔ اور شریعت کا قانون ہے کہ "مارآہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن" تو اس لئے کم از کم خود کو سنی کہلوانے والے اور اعلیٰ حضرت کا محب بتانے والوں کو اس اصطلاح پر ہر گز اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔ کئی لوگوں نے عوام تو عوام خواص تک کو "الحق المبین" کے صفحہ اول کی عبارت سے بہکانے کی کوشش کی مگر ہم نے حضور تاج الشریعہ کے بیسیوں فرامین سے یہ ثابت کیا کہ حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ بھی اس اصطلاح کو نہ صرف پسند فرماتے تھے۔ بلکہ اسی کی تعلیم دیتے تھے۔ مزید حوالہ جات قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔ مطالعہ فرمائیں۔

سال ۲۰۱۷ع اکتوبر میں بریلی شریف سے شائع ہونے والے ماہنامہ "سنی دنیا" کے فرنٹ پیج (Front Page) پر لکھا ہوا ہے "مسلک اعلیٰ حضرت کا نقیب و پاسبان" (سنی دنیا کے سبھی رسالوں پر لکھا ہوتا ہے۔ رضوی امجدی)

(ماہنامہ سنی دنیا، اکتوبر ۲۰۱۷ع , سوداگران بریلی شریف)

نبیرہ اعلیٰ حضرت جانشین سرکار تاج الشریعہ قائد اہلسنت حضرت مفتی محمد عسجد رضا خان قادری بریلوی حفظہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

انہوں (اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز) نے اسلاف و اکابر کی امانتوں اور عشق حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حرارتوں کو اس انداز میں دنیا کے سامنے پیش فرمایا کہ ان کے عہد کے علماء و مشائخ اور اہل فقہ و فتاوٰی جھوم جھوم اٹھے انہیں چودہویں صدی کا مجدد برحق, عاشق مصطفیٰ جان رحمت (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کی ذات

کو حق کی علامت اور ان کے افکار و نظریات کو مسلک اعلیٰ حضرت کے نام سے یاد کیا اور اس کی تبلیغ و ترویج میں قائدانہ سر فروشانہ اور عاشقانہ رول ادا کیا ان کے عہد کے علماء و مشائخ کی بے پناہ قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج اکناف عالم میں مسلک اعلیٰ حضرت کی شعاعیں پھیلی ہوئی ہیں اور اس سے مؤمنین کے اذہان و قلوب روشن و منور ہو رہے ہیں۔ مسلک اعلیٰ حضرت کی روشنی میں زندگی گزارنے میں ہی دارین کی صلاح و فلاح ہے ماضی قریب کے اسلاف و اکابر نے اس پہ عمل کر کے اور کامیاب ہو کے دکھایا ہے۔ والد ماجد حضور تاج الشریعہ قدس سرہ العزیز کی ذات گرامی اس کی زندہ مثال ہے جن افراد، اداروں، تنظیموں اور خانقاہوں کے قول و عمل سے مسلک اعلیٰ حضرت کی شبیہ خراب ہو رہی تھی ان سے انہوں نے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا والد ماجد کے نقوش قدم ہمارے لئے یقیناً لائق تقلید و عمل ہیں۔ بالخصوص ان کے لئے جن کے ہاتھ میں ان کا دامن ہے۔ جب تک ان کے نقوش حیات پہ مکمل عمل نہ ہوگا ان کی ارادت اور غلامی کا دعویٰ بے معنیٰ سمجھا جائے گا۔۔۔ مزید آگے فرماتے ہیں۔۔۔۔۔۔ ہمیں خود فریبی کے اس حصار سے باہر نکلنا ہوگا اور حقیقت کا سامنا کرتے ہوئے مسلک اعلیٰ حضرت کو عملی طور پر اپنی زیست کا لازمی حصہ بنانا ہوگا تب تو ہم مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگانے میں حق بجانب ہیں ورنہ ع

دعویٰ بے اصل ہے جھوٹی ہے محبت تیری

مزید دیکھیں۔۔۔۔۔۔ (ماہنامہ سنی دنیا ص٦ , امام احمد رضا نمبر , نومبر ۲۰۱۸ع, بریلی شریف)

صاحب تصانیف کثیرہ خلیفہ حضور تاج الشریعہ علامہ مفتی عبدالرحیم نشتر فاروقی صاحب مدیر ماہنامہ سنی دنیا بریلی شریف لکھتے ہیں۔

امام احمد رضا نے فلاح و نجات کے لئے جو چراغ روشن کئے ہیں ہم نے انہیں آپ کے سامنے رکھ دیا ہے ان چراغوں سے اپنے دلوں کے آفاق کو روشن و منور کرنا

آپ کی ذمہ داری ہے۔ ہم مسلک اعلیٰ حضرت کا نعرہ لگاتے ہیں یہ نعرہ لگانا یقیناً اچھا کام ہے چونکہ یہ نعرہ ہماری علامت ہے ہمارا نشانِ امتیاز ہے اور ہماری پہچان ہے۔ حضور سید شاہ ابوالحسین احمد نوری میاں مارہروی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔ مسلک و مذہب اعلیٰ حضرت سے نااتفاقی کرنے والا میرے سلسلے کا مرید نہیں ہو سکتا ہو بھی تو خارج از سلسلہ تصور کرنا چاہیئے۔

(ماہنامہ سنی دنیا ص ۲۱ , امام احمد رضا نمبر, نومبر۲۰۱۸ع , بریلی شریف ـ ماہنامہ پاسبان اکتوبر الہ آباد ۱۹۷۹ع)

جب بدمذہبوں نے تعلیماتِ مجدد الف ثانی قدس سرہ العزیز کو کانٹ چھانٹ کر تعلیماتِ مجدد کے نام سے کتاب شائع کرکے اس سے غلط مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کی تو میاں جمیل احمد شرقپوری صاحب نے اس کے رد میں "ارشادات مجدد" کتاب لکھی اور اس کی تلخیص "مسلک مجدد" کے نام سے مرتب کی۔

(ماہنامہ سنی دنیا ص ۳۳, اکتوبر ۲۰۱۷, بریلی شریف)

اقول۔ یہاں "مسلکِ مجدد" کی اصطلاح استعمال کی گئی مگر ہمارے اکابرین نے اسے پسند فرمایا اس کی تردید نہیں کی۔ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اس سے مراد عقائد و نظریات و معمولاتِ مجدد الف ثانی ہیں اور ان کے عقائد و نظریات اور معمولات اہلسنت کے مذہب کے مطابق تھے۔

مفتی رضوان شریفی صاحب لکھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ سلطان العلماء المتبحرین کنزالهدایت والیقین شیخ الاسلام والمسلمین مجدد اعظم امام احمد رضا خان قدس سرہ العزیز کے علاوہ کوئی ایسی ذات نہیں, جس کی طرف مسلک کی نسبت کرنے سے تمام بدمذہبوں سے امتیاز ہو جائے وہ صرف سیدنا اعلیٰ حضرت کی ذات ہے۔ جنہوں نے اپنے دور سے پہلے کے جتنے باطل مذاہب و ادیان تھے اور آپ کے دور میں جتنے باطل مذاہب و ادیان تھے سب کا ہر پہلو سے بھرپور رد فرمایا۔

(ماہنامہ سنی دنیا ص ٣٤ , اکتوبر ٢٠١٧ , بریلی شریف)

یہی نہیں بلکہ "مسلک احمد رضا" یہ اصطلاح سب سے پہلے جنھوں نے استعمال فرمائی وہ کوئی عام شخصیت نہ تھے بلکہ مارہرہ مقدسہ کی وہ عظیم شخصیت جنھیں مسلمانان اہلسنت وجماعت سید العلماء قدس سرہ العزیز کے نام سے جانتے ومانتے ہیں فرماتے ہیں۔

یاالٰہی مسلک احمد رضا خان زندہ باد

حفظ ناموس رسالت کا جو ذمہ دار ہے

ملاحظہ فرمائیں۔۔ ماہنامہ سنی دنیا ص ٣١ , اکتوبر ٢٠١٧ , بریلی شریف۔

مولانا محمد رحمت اللہ صدیقی لکھتے ہیں۔ جو لوگ اعلیٰ حضرت, مسلک اعلیٰ حضرت اور تحقیقات اعلیٰ حضرت سے الجھنے کی کوشش کررہے ہیں در حقیقت وہ شعوری یالا شعوری طور پر نورِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے الجھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ (ماہنامہ سنی دنیا ص ٢٧/٢٨ , اِمام احمد رضا نمبر , نومبر ٢٠١٨ع , بریلی شریف)

ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری لکھتے ہیں۔ بزرگانِ دین کی بارگاہ سے بے لوث عقیدت کا یہ صلہ آپ (اعلیٰ حضرت) کوملا کہ ان خاصانِ خدا نے بھی اپنی توجہ باطنی اور مرحمت خصوصی سے آپ کو خوب خوب نوازا۔ یہ الطاف خسروانہ نہیں تو اور کیا ہے کہ مزار کسی بھی بزرگ کا ہو معمولات اہلسنت بجالا ئیے تو لوگ کہتے ہیں "بریلوی ہے"۔ (ماہنامہ سنی دنیا ص ٧٠ , امام احمد رضا نمبر , نومبر ٢٠١٨ع , بریلی شریف)

اقول۔ سبحان اللہ جل جلالہ معلوم ہوا کہ اہلسنت کے معمولات پر عمل کرنے والے کو بریلوی کہا جاتا ہے اس کا ساری دنیا اعتراف کرتی ہے۔

سید اولاد رسول قدسی مصباحی لکھتے ہیں۔ سیدی اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کے عہد

زریں سے لیکر ماضی قریب تک تمام اہل حق مستند و معتبر بزرگوں نے نہ صرف یہ کہ آپ کے احسانات کا بصمیم قلب اعتراف کیا بلکہ آپ کے نقوش قدم پر چلنا اپنے لئے مایۂ افتخار اور بقائے ایمان کا ضامن سمجھا۔ اپنے متوسلین و معتقدین کو تادم حیات مسلک اعلیٰ حضرت پر سختی سے گامزن رہنے کی تلقین فرمائی اور اس بات کا بھی برملا اعلان و اظہار کیا کہ جس مسئلہ میں سیدی اعلیٰ حضرت قدس سرہ العزیز کی تحقیق انہیں مل جائے اس پر سر تسلیم خم کردیا جائے۔ (ماہنامہ سنی دنیا ص ۱۰۰ , امام احمد رضا نمبر, نومبر۲۰۱۸ع , بریلی شریف)

سید محمد مظفر حسین کچھوچھوی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔

اعلیٰ حضرت نے ہمیں ایمان کا ہتھیار بھی دیا اور ایمان کو پرکھنے کے لئے کسوٹی بھی ہم تو اپنے اور سارے جہان کے لوگوں کا ایمان پرکھنے کے لئے اسی کسوٹی کا استعمال کرتے ہیں۔ اور وہ کسوٹی ہے اعلیٰ حضرت کا نام اور ان کا موقف و مسلک۔

(ماہنامہ سنی دنیا ص ۱۷۱, ،امام احمد رضا نمبر , نومبر۲۰۱۸ع , بریلی شریف)

سید شاہ مصباح الحسن چشتی علیہ الرحمہ پھپھوند شریف فرماتے ہیں۔

مذہب حقہ اہلسنت جس کا معیار اس زمانے میں اعلیٰ حضرت کی ذات ہے یہی میرا مسلک ہے میں اسی کا پابند ہوں۔

(ماہنامہ سنی دنیا ص ۱۷۲ , امام احمد رضا نمبر , نومبر۲۰۱۸ع , بریلی شریف)

مفتی محمد راشد نعیمی قادری ککرالوی لکھتے ہیں۔

آج پوری دنیا کے حق پسند علماء اس بات کو مان چکے ہیں کہ اعلیٰ حضرت مرور عصر میں اہلسنت کی پہچان ہیں۔

(ماہنامہ سنی دنیا ص ۱۷۲, امام احمد رضا نمبر, نومبر۲۰۱۸ع , بریلی شریف)

سید اشرفی میاں صاحب کچھوچھہ شریف فرماتے ہیں۔ میرا مسلک شریعت و طریقت میں وہی ہے جو اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا

ہے میرے مسلک پر چلنے کے لئے اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا بریلوی کی کتابوں کا
مطالعہ کیا جائے ۔ (بزرگوں کے فرمودات و نگارشات ص ۱۳۰)

حضور شیر بیشۂ اہلسنّت مولانا حشمت علی خان فرماتے ہیں ۔ دین اسلام
ومذہب اہلسنت کا سچا خلاصہ مسلک اعلیٰ حضرت ہے یہی وہ مجمع البحار
ہے۔جس پر آج حنفیت, شافعیت, مالکیت, حنبلیت اور قادریت ,
چشتیت, سہروردیت, اشرفیت, مجددیت اور برکاتیت وغیرھم سب کا سنگم ہے ۔
(بزرگوں کے فرمودات و نگارشات ص ۱۳۱/۱۳۰)

مفتی وصی احمد محدث سورتی فرماتے ہیں ۔ میں تمام مسلمانوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ بریلی
شریف کے تاجدار اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت مفتی محمد احمد رضا خان
صاحب بریلوی کا جو مسلک ہے وہی میرا مسلک ہے مسلمانوں کو اسے مضبوطی سے
پکڑے رہنا چاہیئے ۔ (بزرگوں کے فرمودات و نگارشات ص ۱۳۱)

خلیفہ حضور تاج الشریعہ وبدر ملت صوفی ملت حضرت علامہ مولانا صوفی عبد الصمد
قادری رضوی اورنگ آبادی لکھتے ہیں ۔ نجات پانے والی جماعت صرف جماعت
اہل سنت ہے جسے مسلک اعلیٰ حضرت سے تعبیر کیا جاتا ہے ۔ (بزرگوں کے
فرمودات و نگارشات, ناشر کل ہند جماعت رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
ویجئے نگر کانپور)

اس کتاب (بزرگوں کے فرمودات و نگارشات) میں مزید مسلک اعلیٰ حضرت
کے لحاظ سے اکابرین کے فرمودات پڑھے جاسکتے ہیں ۔ ہم فخر سے کہتے ہیں ۔ ہاں ہم
بریلوی ہیں

میں ہوں بریلوی میرا کُنبہ بریلوی
ہے نسل نسل میرا قبیلہ بریلوی (لڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان) ۲۰۲۳/۰۱/۲٤ع

راقم ۔ ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی غفرلہ القوی

بریلوی ہونا ہماری پہچان

الحمدللہ ہماری پہچان سیدنا اعلی حضرت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ سے اور آپ کے مسلک پر عمل کی وجہ سے ہے ہمیں شہروں کے کھمبوں اور گلی کی دیواروں پر تصویروں کے بڑے بڑے پوسٹر لگانے کی ضرورت نہیں۔ اس لئے کہ

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

ہمیں بریلوی ہونے پر فخر ہے۔
الفقیر ابو الحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی غفرلہ
خلیفۂ مجاز خانقاہِ امینِ شریعت بریلی شریف
۱۰ ستمبر ۲۰۲۳ء

بریلوی حقیقی سنی

ظہر الحق۔ حق ظاہر ہو گیا..

لفظ بریلوی سے چڑنے والے دراصل اھلسنت کے ان عقائد و نظریات سے دوری کے خواہاں ہیں جنھیں سیدنا اعلی حضرت نے مفصل بیان فرمایا۔۔۔

اس لیے ہمارا یہ پیغام محبت ہے سب کے لیے کہ عافیت اسی میں ہے کہ اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان محدث بریلوی نور اللہ مرقدہ کے مسلک حق پر واپس آجاؤ۔۔۔ ورنہ مٹ جاؤ گے نادانو!

سچ فرمایا سیدنا تاج الشریعہ امام اختر رضا خان قدس سرہ العزیز نے۔۔۔۔۔۔۔

مسلک اعلی حضرت پہ قائم رہو
زندگی دی گئی ہے اسی کے لیے

فقط۔ ابو الحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ القوی (لڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان)

مشائخ نقشبند اور بریلوی

مشائخ نقشبند، شاہِ نقشبند و حضرت مجدد الف ثانی علیھم الرحمہ تمام بزرگانِ دین مسلک حق اہلسنت و جماعت پر تھے جسے پہچان کے لیے بریلوی یا مسلک اعلی حضرت کہا جاتا ہے۔۔ یہ کوئی نیا مسلک نہیں بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ و اہلبیت اور تمام فقہاء و محدثین و مشائخ عظام اور اولیائے کرام کا مسلک ہے۔۔۔

الحمدللہ علی ھذہ النعمۃ۔۔۔ مجھ حقیر و فقیر کو دیگر سلاسل کے ساتھ ساتھ کئی طرق سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کی اجازت و خلافت بالخصوص سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ جماعتیہ کی خلافت و اجازت حاصل ہے۔

قائد تحریک آزادی حضرت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری علیہ الرحمہ ⬇️
حضرت پیر عبد القیوم نقشبندی مجددی جماعتی علیہ الرحمہ ⬇️
حضرت پیر عبد الرحمٰن نقشبندی مجددی جماعتی علیہ الرحمہ ⬇️
حضرت شاہ گل محمد نقشبندی مجددی جماعتی ⬇️
حضرت علامہ مفتی خوشنود عالم احسانی قاضی شہر کوشامبی ⬇️
فقیر ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری چشتی نقشبندی مجددی رضوی امجدی غفرلہ القوی
(خلیفہ مجاز بریلی شریف و خلیفہ مجاز خانقاہ اشرفیہ قطب رائچور شریف)

تعظیم صحابہ کرام علیہم الرضوان اور بریلوی

ومن یکن یطعن فی معاویۃ فذاک کلب من کلاب الھاویۃ

جو شان کاتبِ وحی رضی اللہ عنہ میں سب و شتم کرے وہ جہنمی کتا ہے۔

امامِ اہلسنت اعلیٰحضرت محدث بریلوی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔۔۔۔۔

فرق مراتب بے شمار
حق بدستِ حیدرِ کرار
مگر معاویہ بھی ہمارے سردار
طعن اُن پر بھی کارِ فُجّار

اسی طرح خلفائے راشدین تمام اہلبیت اطہار و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا ادب واحترام حسب مراتب لازم و ضروری ہے۔ اگر کسی کی بے ادبی کرے تو ہر گز سنی بریلوی نہیں۔۔

ھذہ العقیدۃ لاھل السنۃ والجماعۃ المعروف بمسلک اعلیٰ حضرت (البریلوی) ومن ینحرف عنھا فلیس بسنی۔

ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ القوی (لڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان)

۲۱ رجب المرجب ۱۴۴۵ ھ بمطابق ۲ فروری ۲۰۲۴ ع

لفظ بریلوی حقیقی اہلسنت کی پہچان

نحمدہ و نصلی علی خاتم النبیین

اما بعد :

جیسا کہ ہم نے اپنے سابقہ کئی مضامین میں ذکر کیا "بریلوی" مسلک اعلیٰ حضرت" ہی فی زمانہ اہلسنت وجماعت کی پہچان ہے۔ اس پر کئی حوالہ جات ہم ذکر کر چکے ہیں اور مسلسل ذکر کرتے آرہے ہیں۔

مزید قارئین کی خدمت میں پیش کیے جارہے ہیں۔

بریلوی حقیقی اہلسنت کی پہچان ہے اور مسلمانوں کی ہی جماعت ہے جسے کبھی سواد اعظم اور کبھی "الحق مع علی" کبھی اہل السنۃ والجماعۃ تو کبھی ماتریدیہ واشاعرہ اور حنفی , مالکی, شافعی و حنبلی سے تعبیر کیا جاتا رہا اور وہی جماعت اب بریلوی سے موسوم کی جاتی ہے۔

اس حوالے سے حضرت سید شاہ تراب الحق قادری رضوی نوری قدس سرہ العزیز ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں۔

مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان محدث بریلوی کی نسبت سے غیر مقلد اور دیوبندی ووہابی وغیرہ اہل سنت کو بریلوی کہتے ہیں کیونکہ آپ نے عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کی اور عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لئے نمایاں کردار ادا کیا مخالفین یہ بھی مانتے ہیں کہ اہل سنت بریلوی نظریات اور عقائد کے اعتبار سے قدیم جماعت ہے (البریلویہ ص ۷) یہ کوئی نیا فرقہ نہیں ہے لہذا اہل سنت کے تمام عقائد قرآن وحدیث سے ثابت اور اکابر ائمہ دین سے منقول ہیں۔ (دینی تعلیم ص ۸۰)

حضور مفتی اعظم عالم اسلام شہزادہ اعلی حضرت تاجدار اہلسنت امام مصطفٰی رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد چشتی قادری قدس سرہ العزیز کے لحاظ سے اپنے مضمون میرا چاند میں فرماتے ہیں۔

اعلٰی حضرت قدس سرہ العزیز کے مسلک کا چاند۔ (محدث اعظم پاکستان اکابرین و معاصرین کی نظر میں، مصنف ضیغم اہلسنّت علامہ حسن علی رضوی میلسی حفظہ اللّٰہ تعالٰی ص ۱۳)

حضور شیر بیشۂ اہلسنت مولانا حشمت علی خان لکھنوی رضوی علیہ الرحمہ حضرت محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد چشتی قادری قدس سرہ العزیز کے لحاظ سے فرماتے ہیں۔ حضرت مولانا موصوف مرشد برحق ، سیدنا مجدد اعظم سرکار اعلٰی حضرت عظیم البرکت امام اہلسنت رضی اللّٰہ تعالٰی عنہ کے مسلک حق کے چمکتے ہوئے آفتاب وماہتاب ہیں۔ (محدث اعظم پاکستان اکابرین و معاصرین کی نظر میں، ص ۲۱/۲۲)

فیض ملت حضرت علامہ فیض احمد اویسی قدس سرہ العزیز ضیغم اہلسنت علامہ حسن علی رضوی میلسی حفظہ اللّٰہ تعالٰی کے لحاظ سے فرماتے ہیں۔ رئیس القلم مجاہد مسلک اعلٰی حضرت قاطع شر نجدیت مولانا محمد حسن علی صاحب رضوی بریلوی صاحب تصانیف کثیرہ اہلسنت کے عقیدہ و مسلک اعلی حضرت و مذہب امام اعظم رضی اللّٰہ عنہما کا تحفظ و دفاع بہت اچھی طرح کرنا جانتے ہیں۔۔۔۔ الخ۔ (اہلسنت کی یلغار بجواب اہلحدیث کی پکار ص ٤)

ضیغم اہلسنت خلیفہ خلفائے اعلٰی حضرت علامہ حسن علی رضوی میلسی حفظہ اللّٰہ تعالٰی لکھتے ہیں۔ سنی حنفی بریلوی" اکابر علماء غیر مقلدین کے نزدیک مسلمان اہل سنت تھے تعداد میں سب سے زیادہ ہیں اور ان کی اولیت مسلمہ ہے سعودی ریالوں سے پرورش پانے والا یہ کوئی نومولود فرقہ نہیں ہے بہر حال جب اکابر علماء غیر مقلدین

نے ہم اہل سنت احناف بریلویوں کو مسلمان مان لیا۔۔۔الخ (اہلسنت کی یلغار بجواب اہلحدیث کی پکار ص ۷)

یہاں تک کہ وہابیہ دیابنہ کے اکابر بھی مانتے ہیں کہ بریلوی کوئی نیا فرقہ نہیں بلکہ مسلمانان اہلسنت ہیں آئیے چند جگہ ملاحظہ فرمائیں۔

غیر مقلدین کے شیخ الاسلام مولوی ثناء اللہ امرتسری آج سے تقریباً ۷۳ (اب ۸۱ سال ہو گئے کہ مذکورہ ماخذ ۲۰۱٤ میں زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آیا تھا) سال پہلے کی اپنی کتاب میں تسلیم کرتے ہیں " امرتسر میں۔۔۔آج سے اسی (۸۰) سال پہلے تقریبا سب مسلمان اسی خیال کے تھے جن کو آج کل بریلوی حنفی کہا جاتا ہے۔ (اہلسنت کی یلغار بجواب اہلحدیث کی پکار ص ۷)

مزید۔۔۔کئی دفعہ اپنوں نے بھی ان (مولوی ثناء اللہ) سے ٹکرانے کی کوشش کی۔۔۔خواہ وہ شیعہ ہوں یا بریلوی , نیچری ہوں یا چکڑالوی۔ یہ سب ان کے نزدیک مسلمان تھے۔(اہلسنت کی یلغار بجواب اہلحدیث کی پکار ص ۷)

دیوبندیوں کا بہت بڑا محدث اور دیوبندیوں کا شیخ الاسلام مولوی شبیر احمد عثمانی لکھتا ہے۔ حتیٰ کہ ان بریلویوں کو بھی کافر نہیں کہتے جو ہم کو کافر بتلاتے ہیں۔ (الشہاب لرجم الخاطف المرتاب ص ۱٦ , ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور)

اس لیے ہم فخر سے کہتے ہیں " ہاں ہم بریلوی ہیں"

فقط۔۔ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ القوی (لُڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان)

خلیفۂ مُجاز بریلی شریف و بانی امجدی فاؤنڈیشن

۲۰۲۳/۰۱/۱۸ع

بریلوی کہلوانے میں کیا شرعی خرابی ہے ؟

جس طرح فقہ میں امام اعظم قدس سرہ العزیز کی پیروی کی وجہ سے خود کو حنفی کہنے کہلوانے میں شرعا کوئی قباحت نہیں ایسے ہی امام اہلسنت اعلی حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز نے سنت مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ کیا اور بدعات کا قلع قمع کیا تو اعلی حضرت قدس سرہ العزیز کو امام اہلسنت ماننے کی وجہ سے خود کو بریلوی کہنے میں بھی شرعا کوئی قباحت نہیں۔

ورنہ بتائیے حنفی کہلوانا کس نص قطعی سے ثابت ہے ؟

یاد رکھو! آج کے دور میں گستاخان رسالت و گستاخان صحابہ واہلبیت سے امتیاز کے لیے بریلوی کہلوانا ضروری ہے۔

فقط۔ فقیر محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی غفرلہ القوی حال مقیم لاہور

۱۷/۱۲/۲۰۲۲ء

حضور سیدی سرکار تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کی عبارات سے دیئے جانے والے مغالطوں کا جواب اور مراد سرکار تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ

از قلم :۔ الفقیر ابوالحسنین محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی
لڈن ضلع وہاڑی پنجاب پاکستان

الحق المبین کی عبارت ملاحظہ ہو۔

وبعد فقد مر بنظري كلمة مؤلمة في مجلة الهدى الصادرة من أبوظبي ملأى باكاذيب وافتراءات على أهل السنة وامام أهل السنة مولانا احمد رضا خان قدس سره ولا شك أن كل هذه الأكاذيب إنما تلقته المجلة من اناس من الهند همتهم الافتراء على أهل السنة والجماعة وعلمائها لاسيما امام أهل الاسلام شيخ المسلمين العلامة أحمد رضا خان أكرم الله مثواه في دار المقامة وقد زعم قائل هذه الكلمة ما نصه: ظهرت في البلاد بدعة جديدة من بدع الطوائف الخارجة عن الاسلام والمسلمين وهي البريلوية، وردا عليه أقول نسبتنا أهل السنة والجماعة إلى البريلوية ديدن الديوبندية من أهل الهند والذي اتهمونا به من الخروج عن الاسلام والمسلمين هم أحق به وأجدر أهله وهذه التهمة الصق ونحن بحمد الله عن هذه التهمة برءاء ولا ندين البريلوية ولا ملة جديدة غيرها إنما ندين الملة السحماء البيضاء التي ليلها كنهارها فلم نزل من أهل السنة وفي أهل السنة ومع أهل السنة عن بكرة أبينا

میری نظر سے مجلہ ھدی (جو ابو ظبی سے نکلتا ہے) میں ایک ایسا مضمون گزرا جو کہ اہلسنت اور امام اہلسنت مولانا احمد رضا خان قدس سرہ پر افتراء و جھوٹ سے پر ہے۔ بلاشبہ مجلہ نے یہ تمام چھوٹی باتیں ہندوستان کے کچھ لوگوں سے اخذ کی ہیں جن کا مقصد اہلسنت وجماعت اور علمائے اہلسنت بالخصوص امام المسلمین شیخ المسلمین علامہ احمد رضا خان قدس سرہ پر افتراء

پردازی ہے ۔ اس مضمون کے راقم کی عبارت یہ ہے ۔ برصغیر میں نئی جماعت کا ظہور ہوا ہے جو کہ اسلام اور مسلمانوں سے خارج ہے جسے بریلوی کہا جاتا ہے ۔

(حضور تاج الشریعہ) میں اس کی تردید میں اتنا کہتا ہوں کہ ہم اہلسنت وجماعت کو بریلوی بطور نئی جماعت (کہنا ہندوستان کے دیابنہ کا طریقہ ہے اور جو ہم (اہلسنت بریلوی) پر انہوں نے اسلام اور مسلمانوں سے خارج ہونے کی تہمت لگائی ہے وہ اس کے زیادہ حقدار ہیں ۔ ہم نے بریلوی (بطور نئی جماعت) یا کوئی نیا دین قائم نہیں کیا بلکہ ہم اس واضح وروشن ملت کے ماننے والے ہیں جس کی رات بھی دن کی طرح روشن ہے ہم (بریلوی) اہلسنت میں سے ہیں اہل سنت میں شامل ہیں اور آبا واجداد سے اہل سنت وجماعت کے ساتھ ہیں

اقول : ۔ اس سے یہ تاثر لینا دینا کہ سرکار تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ خود کو بریلوی کہنا کہلوانا پسند نہیں فرماتے تھے یہ سراسر بہتان ہے ۔ بلکہ آپ فرمارہے ہیں کہ مجلہ والوں نے دیوبندیوں کی سن کر ہم پہ یہ الزام لگایا کہ بریلوی نیا فرقہ ہے جب کہ بریلوی اہل سنت وجماعت ہیں ۔

اس سلسلہ میں سوالا جوابا چار آڈیوز حضور تاج الشریعہ قدس سرہ العزیز کی فقیر کو قبلہ حضرت مولانا غلام احمد رضا شریفی صاحب ممبئی سے موصول ہوئیں ان سے بھی سیدی سرکار تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کا مسلک اعلی حضرت مسلک سنی بریلوی پر موقف واضح ہو جائے گا ۔ ملاحظہ ہوں!

(۱) سوال : ۔ جماعت اہل سنت اور جماعت اہل سنت بریلوی میں کیا فرق ہے ؟

جواب از حضور تاج الشریعہ قدس سرہ : ۔ جماعت اہل سنت اور جماعت اہل سنت بریلوی میں کوئی فرق نہیں ہے زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ بریلوی بول کر اہل سنت کے مفہوم کی تاکید ہو گئی اور ایک فرق یہ متصور ہے کہ اب رافضیوں کے مقابلے میں دیوبندی اور وہابی بھی سنی کہلواتے ہیں اور حقیقتا وہ سنی نہیں ہیں جب بریلوی کہا جائیگا تو رافضیوں کے علاوہ دیوبندیوں اور وہابیوں سے بھی امتیاز ہو جائیگا واللہ اعلم

(۲) سوال : ۔ جو مقرر جلسہ میں یوں کہے میرے سلام کا جواب وہی دے جو مکمل بریلوی ہو کیسا ہے اور کیا کوئی کسی سنی صحیح العقیدہ کو آپسی اختلاف کی وجہ سے صلح کلی کہے تو شریعت مطہرہ میں ایسے شخص کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

جواب از حضور تاج الشریعہ قدس سرہ : ۔ مقرر پر کوئی الزام نہیں ہے اُس نے صحیح کہا

بریلوی سنی صحیح العقیدہ کی آج پہچان ہے.جس طرح مسلک اعلیٰ حضرت مسلک اہل سنت کی صحیح پہچان ہے اور دوسرا اعتراض جو کیا گیا ہے آپسی اختلاف کی وجہ سے ایک دوسرے کو صلح کلی کہے یہ زبان توضیح طلب ہے سائل پر ضروری ہے کہ.جس کو صلح کلی کہا حال میں اُس شخص کے صحیح حالات اور کس بنا پر اسکو صلح کلی کہا یہ صاف صاف لکھ کر کے پوچھے واللہ اعلم

(۳) سوال : ۔ کیا پاکستان اور انڈیا کے علاوہ بھی کہیں بریلوی عقائد والے لوگ ہیں ؟

جواب از حضور تاج الشریعہ قدس سرہ : ۔ الحمدللہ بریلوی عقائد یہ کوئی فرقہ نہیں ہے اور بریلوی کوئی نیا فرقہ نہیں ہے جب بریلوی اور دیوبندیوں کی تفریق نہیں تھی الحمدللہ.جس کو آج بریلویت کہا جاتا ہے وہ اس وقت بھی تھی صحابہ کرام اور تابعین اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم.جس کو بریلویت کہا جاتا ہے وہ عقائد اور تمام معمولات اُسکی سند قرآن عظیم میں سنت میں اور صحابہ کرام کے معمولات اور اُن کے افکار و خیالات میں اُس کی سند موجود ہے اور آج بھی الحمدللہ حضور سرورعالم کے شفاعت کے قائل اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو غیب داں جاننے والے اگلی پچھلی باتوں کا علم رکھنے والے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبین آخر الانبیاء ماننے والے وہ تمام اکناف عالم میں پھیلے ہوئے ہیں اور.جس کو آج بریلویت کہا جاتا ہے ہندوستان میں اس کو بریلویت کہا جاتا ہے اور عالم عرب میں نجدیوں کے مقابلے میں یہ لوگ صوفی کے نام سے مشہور ہیں واللہ اعلم

(٤) سوال : ۔ ایک سید صاحب بریلویوں کو الگ فرقہ کہتے ہیں اور اعلیٰ حضرت اور مفتیٔ اعظم سے بھی بے بے بنیاد اختلاف کرتے ہیں اس کے علاوہ ہمارے اکابر علما کو بھی برا بھلا کہنے سے نہیں چوکتے اب ہمارے لئے انکی تعظیم کے بارے میں کیا نصیحت ہے ؟

جواب حضور تاج الشریعہ قدس سرہ : ۔ بریلویوں کو الگ فرقہ کہنے سے کیا مراد ہے ۔ ۔ اگر مراد یہ ہے کہ بریلوی اہل سنت وجماعت سے الگ ہیں تو یہ غلط اور بے بنیاد بات ہے ۔

بریلویت عوام کے محاورے میں ہم اور آپ کے نزدیک اہل سنت وجماعت کا دوسرا نام ہے دیوبندیوں کے مقابلے میں وہابیوں کے مقابلے میں جب کسی شخص کو دیکھتے ہیں کہ وہ معمولات اہل سنت پر کاربند ہے تو بلا امتیاز اُس کو بریلوی کہتے ہیں اگرچہ وہ عرب کا رہنے والا ہو اور اگر کسی کو دیکھتے ہیں کہ وہ اہل سنت کے معمولات پر کاربند نہیں ہے تو اس کو دیوبندی

یا وہابی کہتے ہیں اگرچہ وہ دیوبند کا نہ ہو بریلویت یہ اہل سنت کا دوسرا نام ہے اور اس کی پہچان ہے ان کا الگ فرقہ کہنا یہ اہل سنت وجماعت سے عناد کی نشانی ہے۔

قارئین آپ نے حضور تاج الشریعہ قدس سرہ العزیز سے کیئے سوالات کے جوابات حضرت نے جو ارشاد فرمائے تھے پڑھنے کی سعادت حاصل کی اور آپ کو اطمینان ہوا ہوگا کہ حضور تاج الشریعہ قدس سرہ بریلوی کہلوانا پسند فرماتے تھے۔ لہذا مغالطہ ڈالنے والے حضرت قدس سرہ کے مزاج سے بالکل ناواقف ونا آشنا ہیں۔